السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے کی بالیاں پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے عمومی فرمان کی رو سے عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے، چاہے وہ بالیوں کی شکل میں ہو یا کسی اور شکل میں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ١٨ (الازخرف 43 18

''کیا جو زیورات میں پرورش پائے اور مباحثہ میں بھی صاف صاف بات نہ کرسکے (وہ اللہ کی اولاد بننے کے قابل ہے؟)۔''

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے وصف کے طور پر بیان فرمایا جو کہ سونے اور غیر سونے کے لیے عام ہے اسی طرح امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے کو ہاتھ میں لیا اور فرمایا: (إِنَّ ہٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي) (مسند احمد

(ابن ماجہ کے الفاظ میں یہ اضافہ ہے: (حل لإناثهم) (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن النسائی

''یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں، ابن ماجہ میں یہ لفظ زائد ہیں۔ میری امت کی عورتوں کے لیے جائز ہیں۔''

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا) (مسند احمد، سنن نسائی، سنن ترمذی، سنن ابی داؤد، مستدرک حاکم والطبرانی)

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں پر حلال ہے جبکہ مردوں پر حرام ہے۔'' ---شیخ ابن باز---

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 275

محدث فتویٰ